تعارف وتبصرہ

تبصرہ کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ کتابچہ نما رسالوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

شریعت یا جہالت، مؤلف: محمد پالن حقانی گجراتی، ناشر: مکتبہ بیت العلم کراچی، صحافت: ۸۵۲، قیمت درج نہیں۔

دنیا میں انبیا کرام کی تشریف آوری کا مقصدِ حقیقی، لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات سے صحیح طور پر روشناس کرانا اور راہ ہدایت کی طرف راہنمائی کرنا تھا، شرک وبدعت کو نکال کر شریعت کے حسین قالب میں ڈھالنا، ان کے مشن کا محور تھا، جس سے ایک پاکیزہ مقدس اور بہترین معاشرہ تخلیق پاتا ہے، انسان دنیا میں بھی چین وسکون کا سانس لیتا ہے اور آخرت کی حیات جاودانہ میں بھی کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہوتا ہے۔

''شریعت یا جہالت'' کے نام سے زیر تبصرہ کتاب شرک وبدعات اور غلط رسومات کے رد میں لکھی جانے والی محمد پالن حقانی گجراتی صاحب کی ایک قابل قدر تالیف ہے، حقانی صاحب اگرچہ کوئی مستند عالم نہیں، لیکن دین کا کام اللہ تعالیٰ کسی سے بھی لے سکتا ہے، ابتدا میں ''احمد آباد'' جیسے صنعتی شہر کی ایک مل میں ملازم تھے، زندگی کی کایا پلٹی، انقلاب آیا اور رفتہ رفتہ دین کی طرف میلان اور دینی کتب کی طرف رغبت بڑھی، اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ دین کی بہت بڑی خدمت لی، ان کے وعظ ونصیحت سے ہزاروں لوگوں کی زندگیوں میں انقلاب آیا۔

زیر نظر کتاب بھی اسی دینی تڑپ اور فکر کا نتیجہ ہے، جس میں توحید پر مبنی دل پذیر مواعظ، قرآنی آیات اور احادیث نبویہ کی روشنی میں شرک، بدعات اور غیر شرعی رسومات کا مدلل رد پیش کیا گیا ہے، معاشرے میں رائج غیر شرعی رسمیں اور غلط عقائد ونظریات مثلاً: مسئلہ علم الغیب، حاظر وناضر، استمداد بالغیر، تعزیہ، قبروں پر پھول چڑھانا، چراغاں کرنا، عرس، قوالی اوران کے علاوہ کئی مسائل میں قرآن وسنت اور حنفی مسلک کی معتبر ومستند کتب سے پوری پوری تحقیق کرکے صحیح رہنمائی کی گئی ہے، ہر عنوان کی ابتدا تقریباً قرآنی آیت سے ہے، کتاب کا عمومی انداز تحقیقی ہونے کے ساتھ ساتھ واعظانہ وناصحانہ

ہے، چونکہ اس کا اصل مقصد عوام کی رہنمائی ہے، اس لیے اس میں عام فہم اور آسان اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔

کتاب کی ابتدا میں شیخ الحدیث مولانا زکریا کاندھلوی رحمہ اللہ کی تصدیق اور ''اظہار اعتماد'' کے عنوان سے مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمہ اللہ کی تقریظ ہے، کتاب کے تعارف پر مشتمل ''اثر خامہ'' کے عنوان سے مولانا سید حبیب الرحمان صاحب رحمہ اللہ ایڈیٹر ''آب حیات'' احمد آباد کا تفصیلی مقدمہ ہے۔

یہ کتاب اردو زبان کی مقبول ترین کتابوں میں سے ایک ہے، اندرون و بیرون ملک اس کے متعدد ایڈیشن اس سے پہلے بھی شائع ہو چکے ہیں، کتاب کا یہ ایڈیشن مکتبہ بیت العلم کراچی کا شائع کردہ ہے، ٹائٹل پر مولانا اختر علی صاحب کی طرف ''تخریج وترتیب نو'' کی نسبت کی گئی ہے، لیکن کتاب دیکھنے سے معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے کام کی نوعیت کیا ہے، کتاب میں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ تخریج وترتیب میں کیا کیا تبدیلیاں کی گئی ہیں اور کتاب کا کون سا نسخہ پیش نظر رکھا گیا ہے، ردوبدل کے بعد کسی وضاحت وتوضیح کے بغیر کتابوں کو شائع کر دینا نامناسب ہے، ناشرین ومرتبین کی یہ لغزش کتابوں کی ثقاہت اور اشاعتوں کی پذیرائی پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔

کتاب میں کمپوزنگ کی غلطیاں بھی موجود ہیں، مثلاً ابتدا میں ایک شعر یوں تحریر کیا گیا ہے۔

اے ابر کرم ذرا تھم کے برس   اتنا برس کے وہ آ (نہ) سکیں

دوسرے فقرے میں لفظ ''نہ'' رہ جانے کی وجہ سے شعر بے مقصد ہو گیا ہے۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط کاغذ عمدہ اور طباعت مجموعی حیثیت سے اچھی ہے۔

ارباب علم اور مفتیانِ کرام کے لیے نادر ونایاب قیمتی تحفہ

ذخر المتاھلین فی مسائل الحیض حیض سے متعلق تحقیقی ابحاث پر مشتمل ''علامہ محمد بن پیر علی البرکوی رحمہ اللہ تعالیٰ م ۹۸۱ھ'' کا شہرہ آفاق رسالہ جس پر ''علامہ ابن عابدین شامی رحمہ اللہ تعالیٰ م ۱۲۵۲ھ'' نے مشہور شرح ''منھل الواردین من بحار الفیض'' تالیف فرمائی اب پہلی مرتبہ متن وشرح یکجا خوب صورت کمپوزنگ کے ساتھ بیت العلم ٹرسٹ کی طرف سے شائع کیا گیا ہے۔

ہر دار الافتاء کی زینت | علماء وطلباء کے لیے خصوصی رعایت

مکتبہ بیت العلم، اردو بازار کراچی یا مکتبہ بیت العلم، نزد جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی سے طلب کریں۔

Ph: +92-21-2018342, 4?76073, Cell.:0301-8266655